چالیس منتخب احادیث مبارکہ

از

نبیرۂ مظہر شعیب الاولیاء محمد افسر علوی علیمی

• شر

• م کتاب: **چالیس منتخب احادیث مبارکہ**

مرت . : نبیرۂ مظہر شعیب الاولیاء محمد افسر علوی علیمی

بموقع: جشن دستار عالمیت وقرأت ۲۰۱۸ء

ث نی: حضرت مولا• مفتی م الدین قادری مصباحی صا . قبلہ

کمپیوزنگ: حافظ مولوی محمد اظہر علوی، مولا• محمد عنبر رضا می علیمی

سن اشا ت: ۲۰۱۸ء

صفحات:

قیمت:

ملنے کے پتے

فیضی کتب خانہ، . اوں شریف

فہر ت موضوعات

شرفِ ا ب

میں اپنی اس پہلی کاوش کوان ائمہ ومحدثین رحمہم اللہ تعالیٰ کے م منسوب کر ہوں جنہوں نےعلمِ حدیث کے ذریعہ دینِ متین کی بےلوث متیں ا م دیں۔

بالخصوص

حضور شعیب الاولیاء ومظہر شعیب الاولیاء و بو مرحوم وعبدالعلیم میرٹھی علیہم الرحمۃ و الرضوان کے م کیوں کہ

اَ فیضِ شعیب الاولیاء یونہی رہا ہم پ
زمینِ ہند پ چھاجا گے ہم آسماں بن کر

اور

اپنے جملہ اسا ہ اور اپنے والدین کریمین (اللہ تعالیٰ ان کا سایہ دراز فرمائے) کے م منسوب کر ہوں

جن کی محنت ومشقت اور محبت وشفقت نے مجھے اس مت کے لائق بنایا۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم و علیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین ومن تبعھم باحسان الیٰ یوم الدین۔

دعاگو

محمد افسر علوی علیمی

کلماتِ تحسین

حضرت حافظ وقاری مولا **سید کاظم الرحمٰن فیضی** مدظلہ العالی والنورانی

استاذ دارالعلوم احمدیہ معراج العلوم دھرم سنگھوا

قرآن کریم کے بعد سے افضل حدیث پ ک ہے جسے نبیرۂ مظہر شعیب الاولیاء جناب حافظ وقاری مولوی سید محمد افسر علوی صا نے اپنے دور تعلیم میں چالیس منتخب احادیث مبارکہ کا حسین گلدستہ د مستقبل قری میں تصنیف و لیف کی طرف اپنی رغبت کا اظہار کیا موصوف کی کردہ چہل حدیث کا حسین گلدستہ بموقعہ دستار بندی دیکھ کر طبیعت غ غ ہوگئی۔مولیٰ تعالیٰ کی رگاہ میں دعا ہے کہ رب تعالیٰ اپنے محبوب کے صدقے میں اسے مقبول ا م اور موصوف کے لئے فلاح دارین بنائے اور زورِ قلم میں مزی تقوی فرمائے۔

چیز

سید محمد کاظم الرحمٰن

خادم دارالعلوم احمدیہ معراج العلوم

دھرم سنگھوا

۲۱/مارچ ۲۰۱۸ء

۲/ر المر ۱۴۳۹ھ

دعائیہ کلمات

پیر طر رہبر راہ شریعت نبیرۂ شعیب الاولیاء وشہزادۂ مظہر شعیب الاولیاء

حضرت علامہ ومولا الحاج غلام عبد القادر چشتی مدظلہ العالی والنورانی

مہتمم دار العلوم اہلسنت فیض الرسول . اوں شریف ضلع سدھارتھ نگر یو، پی

قرطاس وقلم کے ذریعہ دین و مذہب کی نشر واشا ادوار ماضیہ کی بنسبت دور حاضر میں مشکل ین کام ہے اس لئے کہ کوئی مذہب وملت اور مسلک کا سر پھرا ان اَ قوم وملت کی ہدا اور رگان دین کی حیات و مات سے روشناس کرانے کے لئے قلم اٹھاکے ش وروز انتھک محنت وکاوش کرکے کوئی کتاب لکھ دے تو اب پھر وہی اس کی کتا کرائے پھر وہی طبا کے مرحلے طے کرائے اور یہ امر کس قدر دشوار ہے یہ وہی جان سکتا ہے جو اس راہ پ خار کا سالک رہا ہو اور دوسری طرف اہل طل کو دیکھا جائے تو وہاں اَ ا کتابچہ کسی نے لکھ دی تو فوراً سعودی ریل و طانوی پو کے ذریعہ اس کی اشا آناً فاناً ہوگئی اور بغیر قیمت سادہ دل مسلمانوں کے ہاتھوں میں پہونچ گئی بھولے بھالے مسلمانوں مغرب زدہ کالج کے پڑھے لکھے لوگوں نے یہ سمجھا کہ ہمارے ڑے ہمدرد ملت کے غمخوار رہبر دین وملت ہیں کہ ہماری معلومات کے لئے یہ کتابیں ہم پہنچا رہے ہیں ہم ان کو یہ معلوم نہیں کہ اس جما دیبنہ وہابیہ کے لوگ ان کتابوں کے ذریعہ ان سادہ مسلمانوں کے ایمان وعقیدے دکر رہے ہیں المختصر ایسے پ آشوب ماحول اور پ فتن دور میں اَ کوئی فرد اسلامی لٹر کی اشا کا بیڑا اٹھا ہے تو لائق ستائش وقابل فخر ہے۔

الحمد للہ میرے صا ادے حافظ وقاری مولا محمد افسر علوی نے چالیس منتخب احادیث مبارکہ دی جو میرے لئے ش صد مسرت ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ وشعیب الاولیاء ومظہر شعیب الاولیاء واعلیٰحضرت امام احمد رضا کے صدقے میں ائے خیر فرمائے اور انہیں دین ود کی ہر بھلائی فرمائے آمین۔

ایں دعا از من ا
و از جملہ جہاں آمین د

خادم سنیت

صا ادہ شہزادۂ اکبر غلام عبد القادر چشتی مہتمم

تقدیم

معلم فقہائے زمن حضرت علامہ مولا· الحاج الشاہ محمد مختار الحسن فاضل بغداد

شیخ الحدیث دار العلوم نور الحق پ ہ محمد پور فیض آ. دیو، پی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

حضور نبی کریم رؤف رحیم ﷺ کی احادیث کریمہ کی تدوین وتبویب اور جمع و تدوین کے سلسلہ میں علماء محدثین نے طرح، طرح سے تفنن وتنوع اختیار فرمایا ہے، انہیں میں سے ای اہم صنف چالیس احادیث یا چالیس ابواب یا اس جیسی تعداد کا ای ساتھ جمع کرنا بھی ہے، ایسی تالیفات جن کو ''چہل حدیث'' یا ''الاربعین'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، کبھی ان میں حدیثیں سند کے ساتھ بیان کی جاتی ہیں تو کبھی بغیر سند کے، کبھی چالیس کی گنتی احادیث کے اعتبار پوری کی جاتی ہے تو کبھی ابواب کے اعتبار سے، اور لازماً ایسی کتابوں میں حدیث کی تعداد چالیس سے زائد ہوجاتی ہے لیکن اس طرح کی کمی بیشی سے کتاب کی نوعیت پر کوئی فرق نہیں پڑتا

''چہل حدیث'' لکھنے کی وجوہات بہت ساری ہوسکتی ہیں لیکن شاید ان میں سے اہم سرکار دوعالم ﷺ کا یہ فرمان عالیشان ہے کہ:

''من حفظ علی امتی اربعین حدیثا فی امر دینها بعثه الله فقيهاً ،و کنت لهٗ يوم القيامة شافعا و شهيداً''

یعنی: جس نے میری امت کے لئے ان کے دینی معاملہ میں چالیس حدیثیں محفوظ کردیں اللہ تعالی اسے فقیہ بنا کر اٹھائے گا، اور میں قیامت کے روز اس کا سفارشی اور گواہ ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ محدثین کرام نے بہت پہلے دوسری صدی ہجری سے ہی اس صنف

تالیف میں طبع آزمائی شروع فرمادی تھی، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن مبارک مروزی (۱۸۱ھ) نے اس صنف میں ''الاربعین'' نامی کتاب تحریر فرمائی، ان کے بعد ابراہیم بن علی ذہلی (۲۹۳ھ) اور حسن بن سفیان نسوی (۳۰۳ھ) نے تحریر فرمائی۔

اور چوتھی ہجری میں تو یہ سلسلہ تیز سے تیز تر ہوگیا، آجری (۳۶۰ھ) دار قطنی (۳۸۵ھ) حاکم (۴۰۵ھ) جیسے عظیم محدثین نے اربعینات تحریر فرمائیں، چنانچہ امام نووی لکھتے ہیں کہ: ''وصنف العلماء رضی اللہ عنھم ۔فی ھذا الباب مالا یحصی من المصنفات'' پھر کچھ مصنفین کا تذکرہ کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ

ابن عساکر، ابن مفضل مقدسی، محبّ طبری، ذہبی، علائی، اور ابن حجر عسقلانی جیسے مشاہیر نے یادگار تحریریں چھوڑیں، دور حاضر کے ای اسکالر نے اس طرح کی تالیفات وتصنیفات کے اعداد وشمار اور تحقیقاتی کام کیا تو پانچ سو سے زائد ''اربعینات'' شمار کرا

نبیرۂ حضور شعیب الاولیاء ومظہر شعیب الاولیاء عزیز گرامی مولانا محمد افسر علوی صاحب زید فضلہٗ نے اسی سلسلہ اربعین سے مربوط کڑی کے اضافہ کی ای اچھی کوشش کی ہے، شخص وسماج سے متعلق اصلاحات پر احادیث کا انتخاب بڑی خوش اسلوبی سے فرما کر اس کا سلیس وشستہ ترجمہ بھی کردیا ہے، حسن انتخاب اور اچھوتے ترجمہ نے کتاب کی افادیت ومعنویت کو دوبالا کردیا ہے۔

دعا ہے کہ رب کریم انہیں اور ہم سب کو مزید علم نافع اور عمل صالح سے بہرہ ور فرمائے اور خلوص وللّٰہیت کے ساتھ خدمت دین کی توفیق فرمائے۔ آمین

دعا گو

محمد مختار الحسن قادری

فاضل بغداد

پیش لفظ

حضور صدر المدرسین دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی کی جا . سے جشن دستار بندی کی حتمی- ریخ کا اعلان کیا- ادارہ کے مختلف شعبوں سے فارغ ہونے والے ساتھیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ہرا اپنے طور پ دستار بندی کی تیاریوں میں مصروف ہو- ۔

فارغ ہونے والے طلبہ دستار بندی کی تیاریوں میں دعوت · مہ کے سلکشن کو ۔ڑی اہمیت دیتے ہیں۔کوئی کارڈ دینا پسند کرتے ہے تو کوئی ادارہ کے عالیشان عمارتوں کے نقش والے کیلنڈر کو ترجیح دیتا ہے۔ کچھ ساتھی ۔ رگان دین کی- اں قدر تصانیف سے کسی مختصر رسالہ کو اپنا دعوت · مہ بنا- تے ہیں تو کچھ اپنی محنت اور لگن سے مختصر رسالے تےیار دے کر بطور دعوت · مہ پیش کرتے ہیں۔انہیں ۔ ذوق ساتھیوں کو دیکھ کر دل میں اس خواہش نے انگڑائی لی کہ میں بھی کوئی مختصر رسالہ تےیار دوں اور بطور دعوت · مہ احباب کے سامنے پیش کروں- کہ دعوت · مہ کے ساتھ ساتھ ان کے ایمان واعمال کی اصلاح کا بھی سامان ہو جائے۔

رسالہ کی تےیاری میں سے اہم کام موضوع کا تعین تھا اس سلسلے میں بعض احباب نے رہنمائی فرمائی اور ''اصلاح اعمول مشتمل مجموعۂ چہل حدیث'' کی تےیاری کا مشورہ دیا ان کی یہ ۔ت دل کو بھا گئی کیو آقائے کریم کا ارشاد- امی ہے ''مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِیْهاًوَ کُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعاً وَّ شَهِیْداً'' (مشکوۃ، کتاب العلم، ص ۳۶)

یعنی جس نے میری امت کے لئے ان کے دینی معاملہ میں چالیس حدیثیں محفوظ کر دیں اللہ تعالی اسے فقیہ بنا کر اٹھائے گا اور میں قیامت کے روز اس کا سفارشی اور گواہ ہوں۔

۔ رگان دین کا یہ طر رہا ہے کہ وہ حدیث پ ک میں موجود ۔ رتوں کی حصولیابی کی سے ہر دور میں چالیس حدیثوں کا مجموعہ تےیار دیتے رہے ہیں لہذا آقائے دوجہاں کی ۔ رتوں کی تحصیل اور نقش پ ئے اسلاف کی پیروی کی سے چالیس حدیثوں کا یہ مجموعہ معرض وجود میں آ- ارحیم و کریم کی ۔ رگاہ میں التجا ہے کہ اس مجموعہ کو مقبول ا- م بنائے اور

عوام کی اصلاح اور اس حقیر کی بخشش کا سامان کردے۔آمین

اور آ- میں تمام معاو کا شکریہ کا ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی گو- گوں مصروفیات کے ۔ وجود اس ہیچ مداں طفل مکتب کی اس کاوش میں ہر ممکن مدد فرمائی۔

خصوصیت کے ساتھ میں استاذ- امیحضرت علامہ مولا- مفتی م الدین قادری صا ۔ قبلہ- ۔ صدر المدرسین دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی کا شکر- ار ہوں حضور والا نے اپنا قیمتی وقت اس رسالہ کو دیا اور اس کی اصلاح فرمائی اور میں ہدیہ تشکر پیش کرتا ہوں حضرت علامہ مولا- محمد مختار الحسن قادری فاضل بغداد صا قبلہ شیخ الحدیث دار العلوم نور الحق ہ محمد پور فیض آ- دکی ۔ رگاہ میں کہ آپ نے اپنی- اں قدر تقدیم سے اس حقیر کاوش کی اہمیت وافادی- میں چار چا- لگا دیے نیز میں تشکر وامتنان کے گلدستے پیش کرتا ہوں ان تمام ۔ رگوں کی ۔ رگاہ میں جنہوں نے اس کاوش کو عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھا اور اس حقیر کو دعائیہ کلمات سے نوازا خصوصیت کے ساتھ والد ۔ رگوار کی ۔ رگاہ میں دعا بہر شامل حال رہیں اور حضرت حافظ وقاری مولا- سید کاظم الرحمٰن صا قبلہ استاذ دار العلوم احمدیہ معراج العلوم دھرم سنگھوا کی ۔ رگاہ میں کہ آپ نے اپنا قیمتی وقت نکال کر اس کتابچہ کا مطالعہ فرمایا اور اپنی دعائیہ تحریر سے نوازا۔

علاوہ ازیں ۔ ادر کبیر حافظ وقاری محمد ارشد علوی اور محبّ امی مولا- عبد الکریم علیمی صا ۔ محمد نعیم رضا امجدی، محمد ۔ الٰہی کا بھی شکر- ار ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ اپنی دعاؤں میں بندہ- چیز کو- د رکھا۔ ۔ڑی سپاسی ہوگی اگر اس موقع پر میں اپنے ۔ ادر اصغر جناب حافظ و قاری مولوی محمد اظہر علوی ومولا- محمد عنبر رضا می علیمی کو بھول جاؤں کہ انہوں نے اپنی شبانہ روز کاوشوں سے اس رسالہ کی کمپیوز- اور تے کا اہم کام ا م دی لہذا میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ۔ ری تعالی کی ۔ رگاہ میں دعا گو ہوں کہ مولی تعالی تمام معاو کو بہتر سے بہتر ۔ ۱ فرمائے اور ان کی ہر نیک دلی خواہش پوری فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین

خاکپائے ۔ رگاں

نبیرۂ مظہر شعیب الاولیاء محمد افسر علوی علیمی

متعلم دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی یو پی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چند ایمان افروز احادیث

مومنِ کامل کی پہچان

حدیث نمبر (۱) وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَاالْاِیْمَانُ قَالَ اِذَا سَرَّتْکَ حَسَنَتُکَ وَسَاءَتْکَ سَیِّئَتُکَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَاالْاِثْمُ قَالَ اِذَا حَاكَ فِیْ نَفْسِکَ شَیْءٌ فَدَعْهُ
(مشکوۃ، ص ۱۴)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا۔ جب تمہیں اپنی نیکی خوش کرے اور اپنی برائی غمگین کرے تو تم کامل مومن ہو، عرض کیا کہ یا رسول اللہ گناہ کیا ہے۔ فرمایا جو چیز تمہارے دل میں چبھے اسے چھوڑ دو۔

ایمان کی شاخیں

حدیث نمبر (۲) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْأَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ وَالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔ (مشکوۃ، ص: ۱۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی چند اور ستر شاخیں ہیں ان میں اعلیٰ شاخ یہ کہنا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سب سے ادنیٰ شاخ تکلیف دہ چیز کا راستہ سے ہٹانا ہے اور غیرت بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

ایمان کا مزہ چکھنے والے افراد

حدیث نمبر (۳) وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاقَ طُعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا۔ (مشکوۃ، ص ۱۲)

ترجمہ: حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ کے رب ہونے اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے سے راضی ہوگیا۔

سرکار علیہ السلام کی رسالت کا منکر جہنمی ہے

حدیث نمبر (۴) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَا یَسْمَعُ بِیْ اَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ یَهُوْدِیٌّ وَلَا نَصْرَانِیٌّ ثُمَّ یَمُوْتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا کَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ۔ (مشکوۃ، ص:۱۲)

ت جمہ: حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے فرماتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس امت میں سے جو کوئی یہودی اور عیسائی میرا م سن لے پھر وہ اس پ ایمان لائے بغیر مرجائے جو مجھے دے کر بھیجا ی تو وہ ضرور دوزخی ہوگا۔

والدین کے حقوق سے متعلق چند احادی ث طیبہ

حسنِ سلوک کا زی دہ حقدار کون؟

حدی ث نمبر(۵): وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ أَحَقُّ النّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِیْ ؟ قَالَ : (أُمُّکَ) قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : (أَبُوْكَ)

(صحیح البخاری ج:۲. ب من احق الناس بحسن الصحبة ص:۸۸۳)

ت جمہ: حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ سے مروی، آپ فرماتے ہیں: ای شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پ س آ کر عرض کیا: ی رسول اللہ! میرے حسن سلوک کا . سے زی دہ حقدار کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای (تمہاری ماں) اس شخص نے کہا پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای : (تمہاری ماں) اس شخص نے کہا: پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای (تمہارے والد)۔

والدین کے ساتھ نیک سلوک بہترین اعمالِ حسنہ سے ہے

حدی ث نمبر(۶): وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ : سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : (أَیُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ ؟ قَالَ : (أَلصَّلَاةُ عَلٰی وَقْتِهَا) قُلْتُ ثُمَّ أَیٌّ ؟ قَالَ : (بِرُّ الْوَالِدَیْنِ) قُلْتُ : ثُمَّ أَیٌّ ؟ قَالَ : (أَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ)۔ (صحیح البخاری، کتاب الادب، ب ب، قول اللہ تعالیٰ: ووصینا الوالدین بوالدیہ، ج۲، ص۲)

ت جمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی، آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دری فت کیا، کون سا عمل اللہ تعالیٰ کے نزدی . سے زی دہ محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای : (زکوان کے اوقات پ ادا کرو) میں نے عرض کیا، پھر کون سا عمل؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای : (ماں، ب پ کے ساتھ اچھا سلوک کرن) میں نے عرض کیا، پھر کون سا عمل؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای : (اللہ کی راہ میں جہاد کرن)

اطا ت والدین اور صلہ رحمی کے عظیم فوائ

حدی ث نمبر(۷): وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (مَنْ أَحَبَّ أَنْ یُمَدَّ لَهٗ فِیْ عُمْرِهٖ وَ أَنْ یُزَادَ لَهٗ فِیْ رِزْقِهٖ فَلْیَبَرَّ وَالِدَیْهِ وَ لْیَصِلْ رَحِمَهٗ)۔ (مسند امام احمد بن حنبل، ج۲۱، ص:۹۳)

ت جمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے، آپ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای (جسے یہ پسند ہو کہ اس کی عمر بڑھا دی جائے، اور اس کے رزق میں اضافہ کر دی جائے، تو اسے چاہئے کہ اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرے

،اوراپنے رشتہ داروں سے بہتر طر   سے پیش آئے۔

والدین کوخوش ر   کی اہمیت

حد   نمبر(۸): وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍ و رَضِی اللّٰہُ عَنْہُ ، اِنّ رَجُلًا أَتَی النّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ : جِئْتُ أُبَایِعُکَ ،وَتَرَکْتُ اَبَوَیّ یَبْکِیَانِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اِرْجِعْ فَأَضْحِکْھُمَا أَبْکَیْتَھُمَا۔ (شعب الایمان: ب فی. الوالدین، ج:۱۰اص:۲۴۵)

ت جمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روا   ہے، ا   شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی . رگاہ میں حاضر ہوکر عرض کیا: رسول اللہ! میں اپنے ماں، . پ کوروتا ہوا چھوڑ کر آپ سے بیعت کرنے کے لئے حاضر ہو ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما : (تم فوراً اپنے ماں، . پ کے پ س جاؤ، جیسے تم نے انہیں رلا ہے اسی طرح انہیں ہنساؤ)

والدین کی مت جہنم سے حفاظت کا ذریعہ

حد   نمبر(۹): وَعَنْ أُبَیِّ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ النّبِیّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: (مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَیْہِ أَوْ أَحَدَ ھُمَا ثُمّ دَخَلَ النّارَ فَأَبْعَدَ ہُ اللّٰہُ عَزَّ و جَلَّ)

(شعب الایمان، ب فی. الوالدین، ج:۱۰اص:۲۴۵)

ت جمہ: حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے روا   ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرما (جس نے اپنے ماں، . پ ان میں سے کسی ا کو پ ، اس کے . وجود جہنم میں داخل ہوا، اس کا مطلب اللہ تعالی نے اس کو اپنی رحمت سے دور کرد)

اولاد کے حقوق سے متعلق چند احاد مبارکہ

اولاد کو تعلیم دینے کی فضیلت

حد نمبر(۱۰) عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَأَنْ یُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَہٗ خَیْرٌلَّہٗ مِنْ أَنْ یَّتَصَدَّقَ بِصَاعٍ ۔(مشکوۃ،ص:۴۱۳)(مذی، ج۲:ص۱۷)

ترجمہ: حضرت جا. بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کہ کوئی شخص اپنی اولاد کو ادب سکھائے تو اس کے لئے ا صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

اچھی تعلیم و .   سے بیش قیمت تحفہ

حد نمبر(۱۱) عَنْ أَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ أَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ أَنّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَہٗ مِنْ نُّحَلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حُسْنٍ۔ (مشکوۃ،ص:۴۲۳)

ت جمہ: حضرت ایوب بن موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے . پ سے اور وہ اپنے دادا سے روا کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کہ اولاد کے لیے . پ کا کوئی عطیہ اچھی . سے بہتر نہیں ہے۔

بچیوں کی کفا ت پ عظیم ا م

حد ث نمبر(۱۲) عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِ یَتَیْنِ حَتّٰی تَبْلُغَا جَاءَ یَوْ مُ الْقِیَامَةِ أَنَا وَھُوَأَ ھٰکَذَا وَضَمَّ أَصَابِعَہٗ۔(مشکوۃ ص:۴۲۱)

ت جمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کہ جس کی پ ورش میں دو(۲) لڑکیاں بلوغ ت رہیں تو وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ میں اور وہ بلکل پ س پ س ہوں گے۔ یہ کہتے ہوئے حضور اپنی ا ں ل کر دکھا کہ اس طرح۔

بیوہ لڑکی کی کفا ت . سے بہتر صدقہ

حد ث نمبر(۱۳) عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّکُمْ عَلٰی أَفْضَلِ الصَّدَ قَةِ اِبْنَتُکَ مَرْدُوْدَةٌ اِلَیْکَ لَیْسَ لَھَا کَاسِبٌ غَیْرُکَ ۔

(مشکوۃ شریف، ص:۴۲۵)

ت جمہ: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روا ت ہے کہ حضور علیہ الصلاۃ و السلام نے فرما کہ کیا میں تم کو یہ نہ بتادوں کہ افضل صدقہ کیا ہے؟ اور وہ اپنی اس لڑکی پ صدقہ کر جو تمہاری طرف (مطلقہ ی بیوہ ہونے کے . .) واپس لوٹ آئی اور تمہارے سوا کوئی اس کا کفیل نہیں۔

زوجین کے حقوق سے متعلق چند احاد ث کریمہ

بیوی پ خاو کا حق

حد ث نمبر(۱۴): وَعَنْ أَبِی ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْ کُنْتُ اٰمُرُ اَحَدًا اَنْ یَّسْجُدَ لِأَ حَدٍ لَأَ مَرْتُ الْمَرْأَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِھَا۔ (ت مذی، ج:ص: ۱۳۸)(مشکوۃ، ص:۲۸۱)

ت جمہ: حضرت ابو ہر یہ رضی اللہ عنہ سے روا ت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کہ ا میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ اللہ کے سوا کسی (دوسرے) کو سجدہ کرے تو عورت کو ضرور حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے (لیکن چو غیر ا کو سجدہ حرام ہے اس لیے عورت اپنے شوہر کو سجدہ تو نہیں کرسکتی، البتہ اس کے لئے شوہر کی اطا ت کا حکم ضرور ہے)۔

خاو کو خوش ر والی عورت کیلئے . ت کی ب رت

حد ث نمبر(۱۵) وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَیُّما اِمْرَأَ ةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُھَا عَنْھَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ۔ (ت مذی، ج:۱، ص۱۳۸)(مشکوۃ ص:۲۸۱)

ت جمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کہ جو عورت اس حال میں انتقال کرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہو تو وہ

عورت جنتی ہے۔

خوش اخلاقی کمالِ ایمان کی ای علامت ہے

حدی ث نمبر(۱۶) وَعَنْ أَبِیْ هُ رَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم أَكْمَلُ الْمُؤْ مِنِیْنَ اِیْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِیَا رُكُمْ خِیَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (ت مذی، ج:۱،ص:۱۳۸)(مشکوۃ،ص:۲۸۲)

ت جمہ: حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمای مسلمانوں میں کامل ایمان وہ شخص ہے جو اپنے اخلاق میں سے اچھا ہو اور تم میں سے زی دہ بہتر وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے سے بہتر ہوں۔

بیویوں کے مابین ا ف نہ کرنے کی سزا

حدی ث نمبر(۱۷) وَعَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ اِمْرَأَتَانِ فَلَمْ یَعْدِلْ بَیْنَهُمَا جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَشِقُّه‘ سَاقِطٌ۔ (مشکوۃ ص۲۷۹)

ت جمہ: حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمای کہ جس شخص کی دو(۲) بیوی ں ہوں اور وہ ان کے درمیان عدل و ا ف نہ کرے تو قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گا کہ اس کے جسم کا ای دھڑ الگ ہو ی ہوگا۔

پڑوسیوں کے حقوق سے متعلق چند احادی ث شر

پڑوسی کی اذی ت رسانی سے بچنا تقاضائے ایمان ہے

حدی ث نمبر(۱۸) وَعَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ، فَلَا یُؤْذِجَا رَه‘ وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ، فَلْیُكْرِمْ ضَیْفَه‘ وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا أَوْ لِیَسْكُتْ۔ (مسلم شریف جلد اول،ص:۵۰)

ت جمہ: حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای : جو اللہ اور روز حشر پ ایمان ر ت ہے وہ اپنے پڑوسی کو اذی ت نہ دے، اور جو اللہ اور روز حشر پ ایمان ر ت ہے اس کو چاہئے کہ مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور آ ت پ ایمان ر ت ہے وہ اچھی بت کرے ی پ رہے۔

پڑوسی کو ای ارسانی . ت سے محرومی کا ذریعہ

حدی ث نمبر(۱۹) وَعَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا یَأْمَنُ جَارَه‘ بَوَائِقَه‘۔ (مسلم شریف جلد اول:ص۵۰)

ت جمہ: حضرت ابو ہری ہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمای جس شخص کی ای ارسائی سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو وہ . ت میں نہیں جائے گا۔

پڑوسی کے لئے وہی پسند کرو جو خود پسند کرو

حدیث نمبر(۲۰) عَنۡ أَنَسِ بۡنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤۡمِنَ اَحَدُكُمۡ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيۡهِ أَوۡقَالَ لِجَارِهٖ مَا يُحِبُّ لِنَفۡسِهٖ۔ (مسلم شریف جلد اول،ص:۵۰)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوگا جب تک کہ اپنے بھائی یا پڑوسی کے لیے ایسی چیز پسند نہ کرے جس کو خود اپنے لیے پسند کرتا ہو۔

ہمسایہ کو تحفہ دینے کی اہمیت

حدیث نمبر(۲۱) عَنۡ أَبِيۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُوۡلُ يَا نِسَاءَ الۡمُسۡلِمَاتِ لَا تَحۡقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوۡ فِرۡسِنَ شَاةٍ۔ (بخاری شریف جلد ثانی،ص:۸۸۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے اے مسلمان عورتو! اپنی پڑوسن اپنے کو (تحفہ دینے میں) حقارت نہ سمجھے اگر چہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

پڑوسی کو ایذا پہنچانے کی ہولناکیاں

حدیث نمبر(۲۲) عَنۡ أَبِيۡ شُرَيۡحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ :وَ اللّٰهِ لَا يُؤۡمِنُ ، وَاللّٰهِ لَايُؤۡمِنُ ، وَاللّٰهِ لَايُؤۡمِنُ !

قِيۡلَ ! مَنۡ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : أَلَّذِيۡ لَا يَأۡمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔

(بخاری شریف جلد ثانی،ص:۸۸۹)

ترجمہ: حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم وہ کامل ایمان والا نہیں، اللہ کی قسم وہ کامل ایمان والا نہیں، اللہ کی قسم وہ کامل ایمان والا نہیں، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ: کون؟ تو آپ نے فرمایا: جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے مامون نہیں۔

مزدور کے حقوق سے متعلق چند احادیث طیبہ

مزدور کی پوری مزدوری نہ دینے کا ہولناک انجام

حدیث نمبر(۲۳) عَنۡ أَبِيۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَلٰثَةٌ أَنَا خَصۡمُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعۡطٰى بِيۡ ثُمَّ غَدَرَوَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اِسۡتَأۡ جَرَ أَجِيۡرًا فَا سۡتَوۡفٰى مِنۡهُ وَلَمۡ يُعۡطِهٖ أَجۡرَهٗ۔

(مشکوۃ،ص:۲۵۸) (بخاری شریف جلد اول،ص:۳۰۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میں تین (۳) قسم کے لوگوں کا حریف رہوں گا ایک وہ جس نے میرا نام لیکر کسی سے عہد کیا پھر اسے توڑ دیا دوسرا وہ جس نے کسی آزاد کو پکڑ کر بیچا اور اس کی قیمت کھائی تیسرا وہ شخص جو مزدور سے کام پورا لے اور اس کی مزدوری نہ دے۔

مزدور کی اُ. ت دینے کا بہتر وقت

حدیـ ث نمبر(۲۴) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيْرَ أَجْرَهٗ قَبْلَ أَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ (مشکوۃ،ص:۲۵۸)

تـ جمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایـ ت ہے کہ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایـ مزدور کی ا. ت اس کا خشک ہونے سے پہلے ادا کر دیـ کرو۔

اپنے خادم کو شریـ ِطعام کرنے کی تـ غیب

حدیـ ث نمبر(۲۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا كَفٰى أَحَدَكُمْ خَادِمُهٗ طَعَامَهٗ حَرَّهٗ وَ دُخَانَهٗ فَلْيَأْخُذْ بِيَدِهٖ فَلْيُقْعِدْ مَعَهٗ فَإِنْ أَبٰى فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُطْعِمْهَا إِيَّاهٗ. (جامع تـ مذی ج۲،ص۷)

تـ جمہ: حضرت ابو ہر یـ ہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایـ ت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایـ اے لوگو! . تمہارا کوئی خادم تمہارے کھانے کے سلسلے میں پیش آنے والی حرارت اور دھواں سے تمہیں مامون کر دے تو اب ہو. یہ چاہیے کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھانے میں شریـ کرے اور اگر وہ انکار کرے تو کم از کم تھوڑا کھا. اس کو ضرور کھلائے۔

خادم کی خطاؤں کو ۱۰ از کرنے کی تعلیم

حدیـ ث نمبر(۲۶) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمْ أَعْفُوْ عَنِ الْخَادِمِ فَصَمَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمْ أَعْفُوْ عَنِ الْخَادِمِ ، قَالَ : كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِيْنَ مَرَّةً. (جامع تـ مذی ج۲،ص۱۷)

تـ جمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایـ آدمی نے نبی اکرم ﷺ کی . مت میں حاضر ہو کر عرض کیا یـ رسول اللہ! میں خادم کو کتنی مرتبہ درگذر کروں تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے۔ پھر انہوں نے دو. رہ عرض کیا یـ طرسول اللہ! میں خادم کو کتنی دفعہ معاف کروں تو آپ نے ارشاد فرمایـ روزانہ ستر مرتبہ معاف کرو۔

توبہ سے متعلق چند منتخب احادیـ ث کریمہ

توبہ . تـ مقبول ہے؟

حدیـ ث نمبر(۲۷) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ (مسلم شریف جلد ثـ نی:ص۳۴۶)

تـ جمہ: حضرت ابو ہر یـ ہ رضی اللہ عنہ سے روایـ ت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایـ جس نے سورج کے مغرب سے . سے پہلے توبہ کر لی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

توبہ اللہ کو بہت پسند ہے

حدیـ ث نمبر(۲۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلّمَ أُشَدُّ فَرِحاً بِتَوْبَۃِ أُحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِہٖ إِذَا وَجَدَهَا (مسلم شریف جلد ثانی کتاب التوبہ ،ص:۳۵۴)

ـ جمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایـ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی ایـ شخص کے توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ اس سے زیـ دہ خوش ہوـ ہے کہ تم میں سے کوئی اس وقت خوش ہوـ ہے . اس کی گم شدہ سواری مل جائے۔

بغیرَ ٠ ہ توبہ کرنے کا فا ٔ ہ

حدیـ ثنمبر(۲۹) عَنْ أَبِیْ أَیُّوْبَ الْأَ نْصَارِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَّہٗ قَالَ لَوْ اِنَّکُمْ لَمْ تَکُنْ لَّکُمْ ذُنُوْبٌ یَّغْفِرُھَا اللّٰہُ لَکُمْ لَجَاءَ اللّٰہُ بِقَوْمٍ لَّھُمْ ذُنُوْبٌ یَّغْفِرُھَا لَھُمْ (مسلم شریف جلد ثانی:ص ۳۵۵)

ـ جمہ: حضرت ابوایوب ا ری رضی اللہ عنہ سے سے روایـ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایـ اَ مغفرت کرنے کے لئے تمہارےَ ٠ ہ نہ ہوتے اللہ تعالیٰ ایـ ایسی قوم کو پیدا کرـ جس کےَ ٠ ہ ہوتے اور اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرـ ۔

قیامت سے قبل ہر لمحہ توبہ کا دروازہ کھلا ہے

حدیـ ثنمبر(۳۰) عَنْ أَبِیْ مُوْسٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قَیْسِ الْأَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَصَلَّمَ قَالَ : اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَبْسُطُ یَدَہٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّھَارِ وَیَبْسُطُ یَدَہٗ بِالنَّھَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءَ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ

الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا (مسلم شریف جلد ثانی:ص ۳۵۸)

ـ جمہ: حضرت ابوموسیٰ عبداللہ بن قیس اشعری رضی اللہ عنہ سے روایـ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایـ کہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا ـ قدرت پھیلاـ ہے ـ کہ دن میں َ ٠ ہ کرنے والا توبہ کر لے اور دن کے وقت د ـ قدرت پھیلاـ ہے کہ رات میں ٠ ہ کرنے والا توبہ کرلے یہ سلسلہ سورج کے مغرب سے ـ جاری رہے گا۔

کچھ مزیـ منتخب احادیـ ث

کون مسلمان افضل ہے؟

حدیـ ثنمبر(۳۱) عَنْ أَبِیْ مُوْسٰی اَلْأَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ أَیُّ الْاِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ۔ (بخاری شریف جلد اول، کتاب الایمان، ص ۶)

ـ جمہ: حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایـ ہے صحابہ نے عرض کی یـ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا اسلام افضل ہے؟ تو ارشاد فرمایـ کہ اس شخص کا اسلام جس کی زـ ن اور ہاتھ سے تمام مسلمان سلامت رہیں۔

٠ ـ کی گار

حدیـ ثنمبر(۳۲) عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِضْمَنُوْا لِیْ سِتًّا مِّنْ أَنْفُسِکُمْ أَضْمَنَ لَکُمُ الْجَنَّۃَ أُصْدُقُوْ اِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوْ اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاَدُّوْا

إِذَاائْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَغُضُّوْا أَبْصَارَكُمْ، وَكُفُّوْا أَيْدِيَكُمْ ۔(مشکوۃ،ص:۴۱۵)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اپنی طرف سے میرے لیے چھ چیزوں کی ذمہ داری قبول کرلو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری لیتا ہوں (۱) جب بات کرو تو سچ بولو (۲) جب کوئی وعدہ کرو تو اس کو پورا کرو (۳) جب کوئی امانت تم کو سونپی جائے تو اس امانت کو ادا کرو (۴) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو (۵) اپنی نگاہوں کو نیچی رکھو (۶) اپنے ہاتھوں کو (ہر ظلم ومعصیت) سے روکے رکھو۔

علماء کی دست بوسی

حدیث نمبر(۳۳) عَنْ زَارِعٍ وَكَانَ فِيْ وَفْدِ عَبْدِالْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَّوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهٗ۔ (مشکوۃ،ص:۴۰۲)

ترجمہ: حضرت زارع جو قبیلہ عبدالقیس کے نمائندوں میں شامل تھے فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ میں آئے تو ہم لوگ جلدی جلدی اپنی سواریوں سے اترنے لگے اور ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دینے لگے۔

سلام کا صحیح وقت کیا ہے؟

حدیث نمبر(۳۴) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔ (مشکوۃ،ص:۳۹۹)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کلام سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔

علم کی اہمیت

حدیث نمبر(۳۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَائِهَا۔ (مشکوۃ۔ص:۳۶)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رات میں ایک گھڑی علم دین کا پڑھنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

علم دین کس سے حاصل کیا جائے

حدیث نمبر(۳۶) عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَأْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ (مشکوۃ،ص۱؛۳۷)

ترجمہ: حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ یہ علم (یعنی قرآن وحدیث کو جاننا) دین ہے لہذا تم دیکھ لو کہ اپنا دین کس سے حاصل کر رہے ہو یعنی جس سے علم دین حاصل کیا جائے اس کا ثقہ اور معتمد ہونا ضروری ہے۔

ارکانِ اسلام

حدیث نمبر(۳۷) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ۔ (مشکوۃ،ص:۱۲)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اسلام کی ۔یدپنچ (۵) چیزوں پ ہے، ای یہ کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ دوسرا یہ کہ زقائم کر تیسرا یہ کہ زکوۃ ادا کر چوتھا یہ کہ حج کر اور پنچواں رمضان کے روزے رکھنا۔

دعا مانگنے سے اکتا محرومی کا .. ہے

حدیث نمبر(۳۸) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلّم یُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَالَمْ یَدَعْ بِاِثْمٍ أَوْ قَطِیْعَةِ رَحْمٍ مَالَمْ یَسْتَعْجِلْ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْدَعَوْتُ فَلَمْ أَرَ یُسْتَجَابُ لِیْ فَیَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِکَ وَیَدَعُ الدّعَاءَ (مشکوۃ ص:۱۹۴)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ وہ کسی ۔ قطع رحمی کے رے میں دعا نہیں کرتا اور۔ وہ عجلت (جلد زی) سے کام نہیں پوچھا کہ اے اللہ کے رسول اللہ! عجلت سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کہے گا کہ میں نے بہت دعا مانگیں قبول نہیں ہو پھر وہ امید ہو کر دعا مانگنا چھوڑ دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رگاہ میں بعض پسندیدہ عمل

حدیث نمبر(۳۹) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَیُّ الْاَعْمَالِ أَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ قَالَ أَلصَّلٰوةُ

لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَیُّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَیُّ قَالَ أَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ بِهِنَّ وَلَوِاسْتَزَدْتُّه' لَزَادَنِیْ (مشکوۃ ص:۵۸)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ تمام اعمال میں سے سے زیدہ محبوب عمل اللہ کے یہاں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زکو اپنے مقررہ وقت پ ادا کر میں نے عرض کیا کہ اسکے بعد کون سا عمل زیدہ محبوب ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کر میں نے عرض کیا کہ اسکے بعد کون سا عمل؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کر یہ تیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتا اور میں زیدہ پوچھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اورزیدہ بتاتے۔

بول میں ہلکے تول میں بھاری

حدیث نمبر(۴۰) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَلِمَتَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔ (بخاری شریف جلد ثانی ص:۱۱۲۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں انھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے دو کلمے رحمن کو بہت زیدہ محبوب ہیں یہ زبان پ بہت ہلکے اور میزان (عمل) میں بہت ہی بھاری ہیں (وہ دو کلمے یہ ہیں) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

دعا ہے کہ رب کریم ہمیں اپنے حبیبِ پک علیہ السلام کے فرمودات و ارشادات پ عمل کی توفیق بخشے۔ (آمین)